© rasailojaraid.com

ارشادات شاہ ولی اللہؒ

یا معاشر بنی آدم اتخذتم رسوماً فاسدة تغیر الدین اجتمعتم یوم عاشوراء فی الاباطیل فقوم اتخذه ما تما اما تعلمون ان الا یام ایام الله والحوادث من مشیئة الله و ان کان حسین رضی الله عنه قتل فی هذا الیوم فای یوم لم یمت فیه محبوب من المحبوبین و قد اتخذوه لعبا بحرام بهم و سلاحهم اتخذتم عیدا کان اکثار الطعام واجب علیکم وضیعتم الصلوة وقوم اشتغلوا بمکاسبهم فلم یقدروا علی الصلوٰت التفهیمات الا لهیة۔

(تفہیم ۶۹' ج ۱' ص ۲۸۸' طبع حیدرآباد' سندھ ۱۹۷۰ء)

ترجمہ :- "اے بنی آدم! تم نے اسلام کو بدل ڈالنے والی بہت سی رسمیں اپنا رکھی ہیں (مثلاً) تم دسویں محرم کو باطل قسم کے اجتماع کرتے ہو۔ کئی لوگوں نے اس دن کو نوحہ و ماتم کا دن بنالیا ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کی مشیت سے حادثے رونما ہوتے ہی رہتے ہیں۔ اگر حضرت حسینؓ اس دن (مظلوم شہید کے طور پر) قتل کیے گئے تو وہ کون سا دن ہے جس میں کوئی نہ کوئی اللہ کا نیک بندہ فوت نہیں ہوا (لیکن تعجب کی بات ہے کہ) انھوں نے اس سانحہ شہادت مظلومانہ کو کھیل کود کی چیز بنالیا۔۔۔۔ تم نے ماتم کو عید کے تہوار کی طرح بنالیا' گویا اس دن زیادہ کھانا پینا فرض ہے اور نمازوں کا تمھیں کوئی خیال نہیں (جو فرض ہے) ان کو تو تم نے ضائع کر دیا۔ یہ لوگ اپنے ہی من گھڑت کاموں میں مشغول رہتے ہیں اور نمازوں کی توفیق ان کو ملتی ہی نہیں۔"

© rasailojaraid.com